نمبر : 2348

کتاب کا نام... :- احیاء علوم الدین

مصنف .... :- ابو حامد محمد ابن محمد الغزالی

مہر ومالک.. :- شیخ محی الدین ابن اقضی القضاۃ قاضی عبد الوہاب صدیقی شامی

سائز............. :- 29.7x19.5 سطور ... :- 31

اوراق .... :- 938 کاتب .... :- عبد الغفور ابن ابراہیم

تاریخ کتابت.. :- شوال ۲۸/۹۹۲ھ خط .... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- تصوف

آغاز............... :- الحمد للہ تعالیٰ اولاً و آخراً حمداً کثیراً دائماً متوالیا وان کان یتضأل دون حق جلاله حمد الحامدین واصلی علی رسوله ثانیا صلوۃ تستغرق مع سید البشر سائر المرسلین واستخیر ثالثاً فیما اتبعت له غرفی من تحریر کتاب فی احیاء علوم الدین

اختتام .... :- والصلوۃ والسلام علی محمد خیر خلقته وعلی آله واصحابه وعترته

ترقیمه .... :- قد وقع الفراغ من تسوید هذا الکتاب المنظری علی فوائد ذوی الالباب المسمی باحیاء علوم الدین یوم الجمعة فی شهر شوال

تاریخه ثمانیه وعشرین سنه اثنا وتسعون وتسعمأته بید الضعیف الراجی الی رحمة الله الکریم عبد الغفور ابن ابراهیم فی بلدة جونپور

حالت .... :- خستہ حال غیر مجلد

نوٹ .... :- یہ کتاب احیاء علوم الدین کا نسخہ ہے جو امام علامہ محمد الغزالی کی تصنیف ہے، بہت ہی معتبر اور جامع کتاب ہے، نسخہ میں حاشیے بھی موجود ہیں جن میں قاموس، صراح اور عراقی جیسی معتبر کتابوں کے حوالے مذکور ہیں، علاوہ ازیں بہت سی تحریریں بھی مکتوب ہیں جن پر احمد بن سلیمان، سعید بن عبد الکریم (ص 136-a) اور مولانا احمد بن مولانا سلیمان لاھوری کروی احمد آبادی (ص 397-B) جیسی قابل ذکر شخصیات کے نام درج ہیں۔

امام غزالی سال ولادت ۴۵۰ھ/ ۱۰۵۸ء، سال وفات ۵۰۵ھ/ ۱۱۱۱ء۔

ابتدائی زندگی میں یونانی فلسفے سے متاثر تھے اور مختلف درس گاہوں میں کلام اور فلسفے کا درس بھی دیتے تھے لیکن حرمین شریفین کے سفر کے بعد آپ کے خیالات میں بڑی تبدیلی آئی اور تصوف کی طرف راغب ہوئے۔ آپ نے معرفت کو تمام علوم کی بنیاد قرار دیا، آپ کے زمانے میں باطنی اور اسماعیلی فرقوں کے جو نظریات پھیل چکے تھے اس کا آپ نے زوردار رد کیا۔ آپ کی دیگر تصانیف کے ساتھ ساتھ احیاء علوم الدین نامی کتاب عالم اسلام میں مشہور ہوئی نیز اس کی تعلیمات آج تک رائج رہی ہیں، اس کتاب کا اصل موضوع اخلاقیات ہے۔ اس کتاب میں امام غزالی نے خصوصی طور پر عبادات، عادات، مہلکات اور منجیات کے موضوعات پر بحث کی ہے۔